ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبارُالاحرار

لاہور (۵/اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری نے برطانیہ سے تعلق رکھنے والے یہودی محقق ڈاکٹر آئی ٹی نومی کی کتاب ''اسرائیل اے پروفائل'' کے حوالے سے چھپنے والے انکشافات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب تو یہ بات پایۂ تکمیل تک پہنچ گئی ہے کہ قادیانی اسرائیلی فوج میں باقاعدہ کام کررہے ہیں اور اسرائیل میں قادیانی مراکز عالمِ اسلام کے خلاف سازشوں میں سرگرمِ عمل ہیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ یہودی محقق کی طرف سے یہ تسلیم کرنا کہ چھ سو پاکستانی قادیانی اسرائیلی فوج میں مختلف عہدوں پر کام کرتے ہیں۔ گھر کے گواہ کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ تصدیق بھی سب کی آنکھیں کھولنے کے لیے کافی ہے کہ قادیانی پاکستان کے اقتدار میں اپنا وزن اور اثر رکھتے ہیں اور پیپلز پارٹی ۷/ستمبر ۱۹۷۴ء والی آئینی قرارداد اقلیت کو ختم کرنے کی کوشش کرے گی، جس کو بھٹو مرحوم نے ہی پاس کروایا تھا۔ مجلس احرار اسلام اور تحریک ختم نبوت کے رہنماؤں نے کہا کہ ایوانِ صدر، سیاست اور پیپلز پارٹی میں قادیانی اثر و نفوذ بڑھنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ انٹرنیشنل لابنگ کے ذریعے قادیانیوں کو امریکہ، بھارت اور اسرائیل پروموٹ کررہے ہیں۔ انھوں نے اس انکشاف پر حیرت کا اظہار کیا کہ اس وقت اقتدار پر براجمان بعض مقتدر شخصیات قادیانی گروہ سے تعلق رکھتی ہیں اور یہودی مفادات کے لیے کام کررہی ہیں۔

عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری کا دورۂ ضلع رحیم یارخان (رپورٹ: عبدالمنان معاویہ)

مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ ۱۰/اکتوبر بروز جمعۃ المبارک ضلع رحیم یارخان کی تحصیل خان پور اور تحصیل لیاقت پور کے ایک روزہ دورہ پر تشریف لائے۔ لیاقت پور میں انھوں نے مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب صدر قاری ظہور الرحیم عثمانی کی عیادت کی۔ اس کے بعد چیمہ صاحب اللہ آباد تشریف لائے جہاں اُن کا استقبال رسمی نعروں کے بجائے شہر کے معززین اور اربابِ دانش نے کیا۔ جن میں مجلس احرار اسلام اللہ آباد کے امیر مولانا اصغر علی ناصر، مجلس صیانۃ المسلمین کے صدر حافظ طاہر الاشرفی، ملت اسلامیہ کے مقامی صدر چودھری ظفر اقبال، میاں محمد فاروق ایڈووکیٹ، رانا محمد محبوب اور مظہر علی شامل تھے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے جامع مسجد بلال میں ''عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت اور دورِ حاضر کے تقاضے'' کے موضوع پر خطبہ جمعہ دیا۔ انھوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم قادیانی فتنے کو پروموٹ کررہے ہیں۔ ۱۹۷۴ء میں ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے اپنے دورِ حکومت میں پارلیمنٹ کے ذریعے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ اب صورت حال یہ ہے کہ پیپلز پارٹی اپنے قائد کے کیے گئے اقدام کی نفی کرتے ہوئے قادیانیت نوازی کررہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ محبِّ وطن قوتوں کو لادین لابیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ نمازِ جمعہ کے بعد مقامی صحافیوں رانا محمد عبداللہ (خبریں) اور عبدالخالق بھٹی (ایکسپریس) نے عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کی۔ اس کے بعد انھوں نے مجلس احرار اسلام کے رہنما مرزا عبدالقیوم کے فرزند

مرزایاسر عبدالقیوم کی دعوتِ ولیمہ میں شرکت کی۔

☆☆☆

رحیم یارخان (مفتی مختار احمد+خورشید احمد۔۱۱/اکتوبر) ان کیمرہ بریفنگ امریکی پالیسی کا حصہ ہے۔امریکہ نے جو کام تنہا پرویز مشرف سے لیا اب وہی کام موجودہ پارلیمنٹ سے لے رہا ہے۔موجودہ پارلیمنٹ سے سابق صدر پرویز مشرف کی امریکہ نواز پالیسیوں کی جبراً توثیق کرائی جارہی ہے۔موجودہ حکومت کے آنے سے یہی اہم تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا سید محمد کفیل بخاری نے دارالعلوم فاروقیہ عثمان پارک رحیم یارخان میں روزنامہ ''اسلام'' کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔اس موقع پر مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب ناظم میاں محمد اویس، مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یارخان کے صدر حافظ محمد اشرف، سیکرٹری جنرل ابومعاویہ محمد فقیر اللہ رحمانی، ، حافظ عبدالرحیم نیاز، مولوی بلال، مولوی یعقوب، جے یو آئی (س) کے ضلعی ناظم عمومی حافظ محمد اکبر اعوان، کالعدم سپاہ صحابہ کے ضلعی صدر ملک عبدالحق و دیگر کارکنان موجود تھے۔سید محمد کفیل بخاری نے ضلع رحیم یارخان کے دوروزہ دورے میں رحیم یارخان شہر، بستی مولویاں، بدلی شریف، خانقاہ دین پور شریف اور ظاہر پیر میں احرار کارکنوں اور مختلف علماء و حضرات سے ملاقاتیں کیں جبکہ خان پور میں خطبۂ جمعہ کے بعد مرزایاسر عبدالقیوم کی دعوتِ ولیمہ میں شرکت کے بعد لیاقت پور میں قاری ظہور رحیم عثمانی کی عیادت بھی کی۔جناب میاں محمد اویس اس دورہ میں اُن کے ہمراہ تھے۔انھوں نے کہا کہ سابق حکومت نے روشن خیالی کے نام پر ملک کی نظریاتی بنیادوں کو مسمار کیا جبکہ موجودہ حکومت ملک کا جغرافیہ بدلنے کی امریکی سازش کے سامنے ڈھیر ہورہی ہے۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ حکمران اپنی زمین پر امریکہ کی جنگ لڑ رہے ہیں۔قبائلی محبِّ وطن پاکستانی ہیں، ان پر امریکی اور پاکستانی فورسز کے حملے خانہ جنگی کو جنم دیں گے۔انھوں نے کہا کہ جنگ مسائل کا حل نہیں۔مذاکرات سے تمام مسائل حل ہوسکتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ قبائلیوں کو مقامی طالبان کے خلاف مسلح کرنا خانہ جنگی کی آگ کو ہوا دے گی۔صدر زرداری نے کشمیری مجاہدین کو دہشت گرد قرار دے کر تحریک آزادیٔ کشمیر کے پیٹ میں چھرا گھونپا ہے۔جن کشمیریوں نے ساٹھ برس پاکستان کے لیے جان و مال کی قربانی دی، انھیں دہشت گرد قرار دینا سراسر ظلم ہے۔انھوں نے کہا کہ امریکہ کو پاکستان میں حملوں کی اجازت دینا ملک کی سلامتی اور دفاع کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے اور جہاں تک ملکی معیشت کا تعلق ہے تو حکومت کے ایک سیکرٹری کا یہ کہنا کہ ''اگر ہم نے امریکہ کی مخالفت کی تو اس کی امداد سے محروم ہوجائیں گے اور پاکستان امریکی امداد کے بغیر معاشی طور پر تباہ ہوجائے گا'' ملک کے وقار کو خاک میں ملانے کے مترادف اور اپنی ناکام پالیسیوں کا اعتراف ہے۔انھوں نے کہا کہ چھے سو پاکستانی قادیانیوں کا اسرائیلی فوج میں بھرتی ہونا ایک لمحہ فکریہ ہے۔پیپلز پارٹی کی حکومت اپنے بانی ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے قادیانیوں کے بارے میں آئینی فیصلے کا تحفظ کرے اور امتناع قادیانیت آرڈیننس کا مؤثر نفاذ کرے۔بھٹو مرحوم نے جیل میں کرنل رفیع الدین سے کہا تھا کہ قادیانی پاکستان میں وہ مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔آج پاکستان میں قادیانی اسی پروگرام پر عمل پیرا ہیں۔حکمران ہوش کے ناخن لیں اور قادیانیوں کو اعلیٰ

عہدوں سے برطرف کریں۔ انھوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ اور پاکستان شریعت کونسل کی دعوت پر ۱۹؍اکتوبر کولاہور میں ایک کل جماعتی مجلس مشاورت منعقد ہوگی۔ جس میں قادیانیوں کی ملک اور دین دشمن سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے گا اور متفقہ طور پر لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ سید محمد کفیل بخاری نے خودکش حملوں کے بارے میں بتایا کہ اس میں خودکشی کا کوئی عنصر موجود نہیں ہے۔ یہ استعماری قوتوں اور ان کے سرمائے پر پلنے والی ایجنسیوں کا کھیل ہے۔ بے گناہ لوگوں کو اس میں استعمال کر کے خودکش دھماکے بنائے جارہے ہیں، وطن عزیز کا امن وامان واستحکام اور سلامتی سب کچھ تباہ کیا جارہا ہے اور عوام کو خوف زدہ کر کے قومی وملکی مسائل پر غور کرنے سے محروم کردیا ہے۔ عوام کو مہنگائی کے شکنجے میں بری طرح جکڑ دیا گیا ہے اور اس کے پس منظر میں یہی سازش ہے کہ عوام ملکی اور قومی مسائل سے لاتعلق ہوجائے اور یہ خطرناک سازش ہے۔ انھوں نے بتایا کہ امریکہ امتِ مسلمہ کے خلاف کروسیڈ وار کا اعلان کر کے دنیا بھر میں مسلمانوں پر ظلم کررہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ سیاسی، معاشی اور ثقافتی محاذ پر مسلمانوں کو بدنام کر کے دنیا میں ان کو دہشت گرد اور شدت پسند کے طور پر پیش کررہا ہے۔ وہ مسلمانوں کی نوجوان نسل کو اپنے اسلاف کے درخشاں ماضی اور دینی روایات اور خاندانی نظام سے مکمل طور پر دور کررہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ پوری امتِ مسلمہ اس سازش کو سمجھے اور ماضی کے ساتھ اپنا رشتہ مضبوط کرے۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ میں مسلمانوں کے خلاف وسیع پیمانے پر فلم کی تشہیر سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اور نائن الیون کے حادثے کو زبردستی مسلمانوں کے سر تھوپ دیا۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ پوری دنیا میں جنگ ہار رہا ہے۔ افغانستان میں شکست اس کا استقبال کررہی ہے اور خود اس کے اپنے ملک میں معیشت کا دیوالیہ نکل رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جو ملک اپنی معیشت کو نہیں سنبھال سکتا وہ پاکستان کو کیا سنبھالا دے گا اور یہ بات طے شدہ ہے کہ امریکہ پاکستان کا دشمن ہے، چاہے وہ بارک اوباما ہو یا جان میکین، کوئی بھی پاکستان کا خیرخواہ نہیں ہے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۵؍اکتوبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ مساجد اور مدارس دینیہ اسلامی تعلیمات وعبادت کے مراکز ہیں اور ان کے اجتماعی کردار کو غیر مؤثر کرنے کے لیے امریکہ اور استعماری قوتیں پورا زور لگا رہی ہیں۔ وہ جامع مسجد ومدرسہ اقصیٰ غازی آباد کے سنگِ بنیاد کی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، قاری محمد قاسم، محمد ارشد چوہان، حکیم محمد رفیق، قاری عبدالعزیز اور دیگر حضرات بھی اس موقع پر موجود تھے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ہماری تمام مشکلات کا حل اسلام کو بطور نظامِ حیات نافذ کرنے میں مضمر ہے۔ یہ خطہ اسلام کے نفاذ کے نام پر حاصل کیا گیا تھا، اسی لیے عالمی طاقتیں اس کو ختم کرنے کی سازشیں کررہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور اتحادی جماعتوں کو ملکی سلامتی سے اپنا اقتدار زیادہ عزیز ہے۔ واضح رہے کہ چیچہ وطنی بورے والا روڈ غازی آباد اڈے کے قریب جامع مسجد اقصیٰ اور دینی مدرسے کی تعمیر کا کام الاسلام ٹرسٹ لاہور کے زیرِ اہتمام شروع ہوگیا ہے۔

متحدہ تحفظ ختم نبوت رابطہ کمیٹی کا قیام

لاہور (۱۹؍اکتوبر) مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام اور دینی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں کا ایک مشترکہ اجلاس مرکزی دفتر مجلس احرار اسلام نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں اور نئی حکومت کے بعض ذمہ دار حضرات کی طرف سے قادیانیوں کی پشت پناہی کی اطلاعات پر تشویش واضطراب کا اظہار کرتے ہوئے تحریک ختم نبوت کو از سر نو منظم کرنے کے لیے ''متحدہ تحفظ ختم نبوت رابطہ کمیٹی'' کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے جو عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیوں کی اندرون و بیرون ملک سرگرمیوں کے تعاقب اور قادیانیوں کے بارے میں پارلیمنٹ کے متفقہ دستوری فیصلے کے خلاف سازشوں کے سد باب کے لیے مختلف سطح پر جدو جہد کو منظم کرے گی۔ اجلاس میں اسی مقصد کے لیے کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کو دوبارہ متحرک کرنے کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی قیادت سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس سلسلہ میں جلد از جلد پیش رفت کریں۔ اجلاس سے مولانا زاہد الراشدی، مولانا عبدالمالک، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ، پیر اعجاز احمد ہاشمی، محمد خان لغاری، مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی، محمد نعیم بادشاہ، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، الحاج عبدالرحمٰن باوا (لندن)، فرید احمد پراچہ، مولانا عبدالرؤف فاروقی اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ اجلاس میں ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی طرف سے قادیانیوں کی بے جا حمایت کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے ایم کیو ایم کی قیادت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ مسلمانوں کے اجماعی عقائد اور ملتِ اسلامیہ کے دینی جذبات کا احترام کرے اور قادیانیوں کو بے جا تحفظ فراہم کرنے سے گریز کرے۔

اجلاس میں طے پایا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے قوم کے تمام طبقات سے رابطہ قائم کیا جائے گا اور رائے عامہ کو منظم کرنے کے لیے ارکانِ پارلیمنٹ، علماء کرام، دینی جماعتوں، قومی پریس، اساتذہ اور طلباء میں رابطہ وتعاون کے فروغ کے لیے کام کیا جائے گا۔ اجلاس میں مندرجہ ذیل اعلامیہ منظور کیا گیا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر میں مولانا سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقد ہونے والے مختلف مکاتبِ فکر اور دینی جماعتوں کے رہنماؤں کا یہ مشترکہ اجلاس ملک میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے امتِ مسلمہ کی قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے تاریخی فیصلے کو سبوتاژ کرنے کی در پردہ سازشوں پر شدید تشویش واضطراب کا اظہار کرتا ہے اور اس امر کا ایک بار پھر دوٹوک اعلان ضروری سمجھتا ہے کہ اس سلسلہ میں حسبِ سابق کل جماعتی مجلس عمل تحفظِ ختم نبوت کو دوبارہ متحرک کیا جائے اور مشترکہ پلیٹ فارم پر رائے عامہ کو بیدار کرنے کے لیے از سر نو تحریک کو منظم کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے یہ اجتماع کل جماعتی مجلسِ عمل تحفظِ ختم نبوت کے قائدین سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس مشترکہ فورم کو دوبارہ متحرک کرنے کے لیے جلد پیش رفت کریں۔ اس کے ساتھ ہی یہ اجتماع فیصلہ کرتا ہے کہ کل جماعتی مجلسِ عمل تحفظِ ختم نبوت کے دوبارہ متحرک اور منظم ہونے تک جدو جہد کے آغاز کے لیے ''متحدہ تحفظِ ختم نبوت رابطہ کمیٹی'' قائم کی جائے گی جو دینی جماعتوں کے درمیان اس سلسلہ میں رابطہ و تعاون بڑھانے اور رائے عامہ کو منظم کرنے کے لیے کام کرے گی اور قادیانیوں اور ان کے لیے لابنگ کرنے والے حلقوں کی سرگرمیوں اور سازشوں پر نظر رکھتے ہوئے ان کے تعاقب اور نشاندہی کا فریضہ انجام دے گی۔ اجلاس میں طویل غور وخوض کے

بعد متعدد قراردادیں بھی منظور کی گئیں اور ملک کی سیاسی، معاشی اور معاشرتی صورتحال کی زبوں حالی پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ایک قرارداد میں ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کی طرف سے عقیدۂ ختم نبوت سے متعلق دستوری وآئینی فیصلوں کو ختم یا غیر موثر کرنے کی منصوبہ بندی کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور اسے آئین اور مسئلہ ختم نبوت سے غداری کے مترادف قرار دیا گیا۔ قرارداد میں مزید کہا گیا کہ بھٹو مرحوم نے پارلیمنٹ میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا تھا اور اس فیصلے کو اپنی نجات کا مدار قرار دیتے ہوئے مرتے دم تک اس سے وابستگی قائم رکھی تھی جبکہ آج کی پیپلز پارٹی قادیانیوں کی مکمل پشت پناہی کررہی ہے۔ایک دوسری قرارداد میں الطاف حسین کے قادیانیوں کی حمایت میں بے جا بیانات کی شدید مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ قادیانی اسرائیلی تعلقات اب کوئی راز نہیں رہا۔ چھے سو پاکستانی قادیانی،صیہونی واسرائیلی فوج میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں جبکہ الطاف حسین ملک وملت اور دین کے اس غدار گروہ کو مظلوم ثابت کرکے کسی بین الاقوامی طاقت کا حق الخدمت ادا کررہے ہیں۔قرارداد میں ایم کیوایم کے دین دار اور معتدل مزاج حلقوں سے درخواست کی گئی کہ وہ اس مسئلہ پر اپنی قیادت کا محاسبہ کریں۔اجلاس میں ننکانہ صاحب میں قادیانیوں کے ہاتھوں محمد مالک شہید کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور الزام عائد کیا گیا کہ صوبائی حکومت اور ضلعی ومقامی انتظامیہ قادیانی ملزمان کو گرفتار کرنے کی بجائے ان کی پشت پناہی کررہی ہے۔جس سے علاقہ میں اشتعال بڑھ رہا ہے۔قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ ننکانہ صاحب کی پولیس کو بھی شامل تفتیش کیا جائے کیونکہ شہید محمد مالک نے جون میں قادیانیوں کے خلاف ۲۹۵۔سی کے تحت توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقدمہ درج کروا رکھا تھا اور پولیس اور قادیانی ملی بھگت کے نتیجے میں محمد مالک کو شہید کیا گیا ہے۔اجلاس میں محکمۂ خارجہ، پی آئی اے سمیت کئی دیگر اداروں میں اعلیٰ سطح پر قادیانیوں کی مزید بھرتی اور ایوان صدر میں بعض قادیانیوں کو ”قربت“ مہیا کرنے پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور قرارداد میں کہا گیا کہ قادیانی انٹرنیشنل لابنگ کے ذریعے ملکی سلامتی کو داؤ پر لگانے والی قوتوں کے ساتھ مل کر خطرناک حد سے بڑھتی ہوئی سازشوں میں ملوث ہیں۔اجلاس میں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے سلسلہ میں مسلمانوں کی ایک سوسالہ جدو جہد کے نتیجے میں شرعی، دستوری، آئینی اور اعلیٰ عدالتی فیصلوں کو غیر موثر بنانے کی ملکی وبین الاقوامی سازشوں کی بھی مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتحال انتہائی غیر تسلی بخش ہے کہ متعدد مقامات پر سرکاری انتظامیہ اور پولیس نے قانون پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کی بجائے قادیانیوں کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے جو یقیناً حکومت کی پالیسی کا لازمی نتیجہ ہے۔اجلاس میں ضلع خوشاب میں قادیانیوں کے ہاتھوں معصوم مسلمان بچے عبدالرحمٰن کی شہادت کے واقعہ کی بھی مذمت کی گئی اور ضلع خوشاب میں بڑھتی ہوئی اِرتدادی سرگرمیوں کے فوری سدباب اور محاسبے کا مطالبہ کیا گیا۔اجلاس میں کوٹلی (آزاد کشمیر) میں ختم نبوت کانفرنس پر پابندی اور علماء کرام کی گرفتاریوں، لاٹھی چارج، ریاستی تشدد کی مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ آزاد کشمیر کی حکومت قادیانیت نوازی ترک کرکے قادیانی سرگرمیوں کے سدباب کے لیے اقدامات کرے۔اجلاس میں پی آئی اے کی بین الاقوامی پروازوں حتیٰ کہ عمرہ وحج پر جانے والے عازمین وزائرین کو قادیانی فرم ”شیزان“ کی مصنوعات فراہم کرنے پر احتجاج کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی کمپنی ”شیزان“ کی مصنوعات کی فراہمی بند کی جائے۔اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے پرائیویٹ حج سکیم کے تحت حج پر جانے والوں کے کرایوں میں اچانک بے حد

اضافہ کو واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا گیا اور کہا گیا کہ پی آئی اے میں مسلط قادیانی حج جیسی عبادت کو بھی مشکل بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد کی جائیں گی۔ اجلاس میں مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، پاکستان شریعت کونسل کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرشید انصاری، قاری جمیل الرحمٰن اختر، اہل سنت والجماعت کے رہنما مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے قاری شبیر احمد عثمانی، قاری محمد رفیق وجھوی، صاحبزادہ محمد قادری، عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت کے مولانا محمد عمر حیات، خاکسار تحریک کے قائد حمید الدین المشرقی، تنظیم اسلامی کے مرزا محمد ایوب بیگ، جامعہ اشرفیہ کے مولانا محمد اکرم کشمیری، مولانا مجیب الرحمٰن انقلابی، جمعیت علماءِ اسلام کے رہنما مولانا محبّ النبی، مولانا سیف الدین سیف، مولانا عبدالقدوس محمدی (اسلام آباد)، جمعیت علماء پاکستان کے مولانا عبدالشکور رضوی، جمعیت طلباءِ اسلام کے نصیر احمد احرار، تحریک طلباءِ اسلام کے مرکزی کنوینیر سید صبیح الحسن ہمدانی، سید عطاء المنان بخاری، ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن کے چیئرمین چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، رابطہ علماءِ اسلام کے امیر مفتی محمد ضیاء مدنی، قاری احمد علی ندیم، مولانا محمد ابوبکر فاروقی، مولانا محمد عاصم محمود، مہر محمد اسلم ناصر ایڈووکیٹ (ننکانہ صاحب) مولانا خلیل الرحمٰن حقانی، مولانا محمد رمضان علوی، مولانا مشتاق احمد چنیوٹی اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔

جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں تین روزہ ختم نبوت کورس

چیچہ وطنی (۲۱؍اکتوبر) عالمی مبلغ ختم نبوت الحاج عبدالرحمٰن باوا (لندن)، مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی ناظم تبلیغ مولانا محمد مغیرہ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور قاری سعید ابن شہید نے جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں تین روزہ ''ختم نبوت کورس'' کی اختتامی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ طلباء اور تعلیم یافتہ افراد کو عقیدۂ ختم نبوت سبقاً پڑھنا چاہیے اور ختم نبوت پر مبنی فتنوں سے پوری طرح آگاہی حاصل کر کے فتنہ قادیانیت کی تباہ کاریوں سے امت کو آگاہ کرنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔ مولانا محمد مغیرہ نے جامعہ رشیدیہ میں تین روزہ کورس کے شرکاء اور آئی ٹی ویلج کالج ساہیوال میں لیکچرز دیتے ہوئے کہا کہ قادیانی اسلام اور مسلمانوں کا ٹائٹل استعمال کر کے دنیا میں گمراہی اور ارتداد پھیلا رہے ہیں۔ اِس فتنے کے سدباب اور تدارک کے لیے تضادات مرزا کے ساتھ ساتھ تعلیم و تربیت میڈیا اور لابنگ کے ذرائع اختیار کر کے ہمیں اپنے نیٹ ورک کو مضبوط کرنا چاہیے۔

قرآن و حدیث ہی حقیقی علوم ہیں، آپ کے سینے علوم نبوت کے نور سے روشن ہیں

مدرسہ معمورہ میں نئے تعلیمی سال کے آغاز پر ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کا طلباء سے خطاب

ملتان (۲۲؍اکتوبر) مدرسہ معمورہ ملتان کے نئے تعلیمی سال کے آغاز (۲۲؍شوال ۱۴۲۸ھ) پر ایک مختصر اور پُروقار تقریب منعقد ہوئی۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر اور مدرسہ معمورہ کے مہتمم حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے اپنے نہایت مختصر خطاب میں طلباء کو نصیحتیں فرمائیں۔ انھوں نے فرمایا کہ قرآن و حدیث ہی حقیقی علوم ہیں اور دنیا کے تمام علوم کا سرچشمہ ہیں۔ علم دین حاصل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ جو شخص علم حقیقی سے محروم ہے وہ دنیا بھر کی کتابیں پڑھنے کے باوجود جاہل ہے۔ طلباء عزیز! آپ علومِ نبوت کے طالب ہیں اور آپ کے سینے اس علم کے نور سے روشن ہیں۔ جس کی

برکت سے آپ دنیا وآخرت میں کامیاب ہوں گے۔ (ان شاء اللہ) وقت کی قدر کرو، مدرسہ کو اپنا گھر سمجھو، اساتذہ کی عزت کرو، یہ آپ کے روحانی والدین ہیں۔ مدرسہ کی چیزوں کی حفاظت کرو اور اپنا قیمتی وقت زیادہ سے زیادہ تعلیم پر صرف کرو۔ آپ کے والدین نے جس عظیم مقصد کے لیے آپ کو یہاں بھیجا ہے، اس کو پورا کرنا آپ پر فرض ہے اور اللہ کے ہاں اس کا بہت اجر ہے۔ نماز باجماعت کی پابندی، زبان کی حفاظت اور اخلاق کی بلندی آپ کے بہترین ہتھیار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو علم نافع عطاء فرمائیں اور اس مقصدِ عظیم میں کامیاب فرمائیں۔ (آمین)

حضرت پیرجی مدظلہ کی دعاء پر تقریب ختم ہوئی اور تعلیم کا آغاز ہوگیا۔ اس سال درجہ کتب میں تین نئے اساتذہ اور درجہ حفظ میں ایک استاد کی تعیناتی کی گئی۔ درجہ کتب میں مولانا محمد اکمل، مولانا غلام مصطفیٰ، مولانا محمد فیصل متین، مولانا وسیم حسن اور مولانا عطاء المنان تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جبکہ جناب محمد طیب دہلوی اور جناب محمد یوسف شاد عصری تعلیم کے شعبہ میں آٹھویں، نویں اور دسویں جماعت کا نصاب پڑھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس مرکزِ علم کو ترقیوں سے ہم کنار کرے۔ (آمین)

اسوۂ حسنہ پر عمل کیے بغیر اللہ راضی نہیں ہوتا (سید عطاء المہیمن بخاری)

چشتیاں (۲۳ر اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام ایمان والوں کو حضور نبی خاتم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت وکردار (اسوۂ حسنہ) کو اپنانے اور اُس پر سختی سے عمل کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ اس کے بغیر ایمان مکمل ہوتا ہے نہ اللہ راضی ہوتا ہے۔ وہ جامع مسجد عثمانیہ میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان پر مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام منعقدہ اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ عقیدۂ توحید وختم نبوت کی حفاظت اور کی اس کی تبلیغ ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ مسلمان اپنے عقائد، عبادات اور معاملات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اور کامل اتباع وفرماں برداری کر کے ہی دنیا وآخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ جلسہ سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، عالمی ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر جناب عبدالرحمٰن باوا اور مجلس احرار اسلام کے رہنما مولانا عبدالنعیم نعمانی نے بھی خطاب کیا۔ مجلس احرار اسلام چشتیاں کے امیر قاری عطاء اللہ صاحب نے جلسہ کے تمام انتظامات کی نگرانی کی۔

تمام مسلمانوں کو قادیانی فتنہ کے خاتمہ کے لیے متحد ہونے کی اشد ضرورت ہے (عبدالرحمٰن باوا)

بورے والا (۲۳ر اکتوبر) عالمی ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر عبدالرحمٰن باوا نے مجلس احرار اسلام بورے والا کے امیر مولانا عبدالنعیم نعمانی کی رہائش گاہ پر مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے تو مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا تھا جبکہ اب پیپلز پارٹی مسئلہ ختم نبوت کے متعلق اپنی پالیسی تبدیل کر چکی ہے۔ قادیانی پوری دنیا میں اسلام کا ٹائٹل آزادانہ استعمال کر رہے ہیں اور مسلمانوں کے حقوق غصب کر رہے ہیں اور پراپیگنڈہ کیا جا رہا ہے کہ قادیانیوں کے ساتھ ظلم ہو رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت تمام مسلمانوں کو قادیانی فتنہ کے خاتمہ کے لیے متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ۱۹ر اکتوبر کو لاہور میں متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی قائم کر دی گئی ہے جو کہ قادیانیوں اور ان کو پناہ دینے والے حلقوں کا تعاقب کرے گی۔ انھوں نے کہا کہ اس بات کا انکشاف بھی ہوا ہے کہ اسرائیل کی فوج میں ۶۰۰ قادیانی شامل ہیں اور یہ بات ظاہر ہوگئی ہے کہ صہیونی اور قادیانی

مل کر مسلمانوں کے خلاف گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہیں۔ اس موقع پر عبدالشکور، رانا خالد ضیا، محمد نوید، حافظ منصور، حافظ یاسر، حافظ ظہور احمد اور کلیم عبدالرزاق بھی موجود تھے۔

عالمی مبلغ ختم نبوت جناب عبدالرحمٰن باوا کی دارِ بنی ہاشم ملتان میں آمد: (رپورٹ: علی مردان قریشی)

ملتان (۲۴؍ اکتوبر) عالمی ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر مولانا عبدالرحمٰن باوا قائدِ احرار ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری کی دعوت پر ملتان تشریف لائے۔ مجلس احرار اسلام اور تحریک طلباء اسلام ملتان کے ارکان نے آپ سے ملاقات کی۔ عبدالرحمٰن باوا نے طلباء سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج قادیانی انفرادی اور اجتماعی طور پر کفر وارتداد کے فروغ کے لیے سرگرمِ عمل ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ طلباء عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے بھرپور کردار ادا کریں اور تعلیمی اداروں میں تحریک ختم نبوت کی اہمیت وافادیت سے طلباء کو آشنا کیا جائے۔ بعدازاں اجتماعِ جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ حکومت قادیانیوں سے متعلق قوانین پر عمل درآمد یقینی بنائے۔ قادیانی اسرائیلی فوج میں بھرتی ہوکر پاکستان کی جاسوسی کررہے ہیں۔ قانونِ امتناعِ قادیانیت کے نفاذ کو مؤثر بنایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے پارلیمنٹ سے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوایا تھا۔ یہ اُن کا شاندار اور تاریخی کارنامہ تھا۔ پیپلز پارٹی کی حکومت کا فرض ہے کہ وہ پارلیمنٹ کی منظور شدہ اس قراردادِ اقلیت کا نہ صرف تحفظ کرے بلکہ اس کا نفاذ یقینی بنائے۔ عبدالرحمٰن باوا نے کہا کہ عالمی استعمار پارلیمنٹ کے اس فیصلے کو تبدیل کرانے اور اُسے سبوتاژ کرنے کی سازش کررہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت کے کلیدی عہدوں پر قابض قادیانی ملک کی سلامتی کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کے پس منظر میں قادیانی متحرک ہیں۔ ننکانہ میں قادیانیوں نے دہشت گردی کرکے ایک مسلمان نوجوان عبدالمالک کو شہید کردیا جبکہ پولیس قاتلوں کو گرفتار نہیں کررہی۔ ایک اشتہاری ملزم کو جھوٹا ملزم بنا کر بعد میں اُسے فرار کرادیا۔ اس طرح عبدالمالک شہید کیس خراب کردیا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب خصوصی توجہ دے کر عبدالمالک شہید کے قاتلوں کو گرفتار کرائیں۔ عبدالرحمٰن باوا نے کہا کہ اسرائیلی فوج میں چھ سو سے زائد پاکستانی قادیانی ملازم ہیں جو ملک کی سلامتی سے متعلق اہم قومی راز انھیں فراہم کررہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مصورِ پاکستان علامہ اقبال نے سچ فرمایا تھا کہ ''قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں''۔ عبدالرحمٰن باوا نے اپیل کی کہ عوام قادیانی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھیں۔ یہ عصر حاضر میں اسلام کے خلاف سب سے بڑا فتنہ ہے۔ عوام، اسلام کے نام پر کفر وارتداد کی تبلیغ کی سازشیں ناکام بنادیں۔ اجتماع سے مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے بھی خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی ملک کے اقتدار پر مسلط ہوکر امریکی سامراج کے پاکستان پر قبضے اور اسرائیل کے پاکستان دشمن عزائم کی تکمیل کے لیے راہ ہموار کررہے ہیں۔ عنقریب ملک کی دینی جماعتوں کے ایک اہم اجلاس میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔

اجتماعِ جمعہ کے بعد کارکنانِ احرار سے ملاقات میں عبدالرحمٰن باوا نے برطانیہ میں تحریک ختم نبوت کے کام کے بارے میں بتایا۔ اس کے بعد باوا صاحب کراچی کے لیے روانہ ہوگئے۔ تحریک طلباء اسلام ملتان کے امیر علی مردان قریشی اور ناظم نشریات سید عطاء المنان بخاری اور مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے کارکن محمد معاویہ رضوان نے ملتان ائرپورٹ پر انھیں الوداع کیا۔

''متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی'' کا اعلان کر دیا گیا

عبداللطیف خالد چیمہ کمیٹی کے عارضی کنوینر ہوں، نومبر کے وسط میں باضابطہ نظم کا اعلان کیا جائے۔

(رپورٹ: سید رمیز الدین احمد)

تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں ۱۹/ اکتوبر ۲۰۰۸ء کو دفتر احرار لاہور میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقد ہونے والے مختلف مکاتبِ فکر کے علماء کرام اور دینی رہنماؤں کے مشترکہ اجلاس، جس میں ''متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی'' کے قیام کا فیصلہ کیا گیا تھا، اس کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ۱۹/ اکتوبر کے مشترکہ اجلاس کے داعی مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد الیاس چنیوٹی اور عبداللطیف خالد چیمہ نے مختلف دینی جماعتوں کے ساتھ مشاورت کے بعد مندرجہ ذیل ۱۶ رکنی رابطہ کمیٹی کا اعلان کیا ہے۔

(۱)	مولانا زاہد الراشدی	[پاکستان شریعت کونسل]
(۲)	مولانا محمد الیاس چنیوٹی	[انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ]
(۳)	عبداللطیف خالد چیمہ	[مجلس احرار اسلام]
(۵)	فرید احمد پراچہ	[جماعتِ اسلامی]
(۴)	قاری زوار بہادر	[جمعیت علماء پاکستان (نورانی)]
(۶)	سردار محمد خان لغاری	[جمعیت علماء پاکستان (فضل کریم)]
(۷)	مولانا محمد عمر حیات	[عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت]
(۱۰)	مولانا سیف الدین سیف	[جمعیت علماء اسلام (ف]
(۸)	مولانا عبدالرؤف فاروقی	[جمعیت علماء اسلام (س)]
(۹)	رانا محمد شفیق خان پسروری	[مرکزی جمعیت اہل حدیث]
(۱۴)	محمد نعیم بادشاہ	[متحدہ جمعیت اہل حدیث]
(۱۱)	مولانا شمس الرحمٰن معاویہ	[اہل سنت والجماعت]
(۱۲)	مرزا محمد ایوب بیگ	[تنظیم اسلامی]
(۱۳)	مولانا حق نواز خالد	[جمعیت علماء اسلام سینئرز]
(۱۵)	محمد متین خالد	[لاہور]
(۱۶)	مولانا عبدالقدوس محمدی	[آزاد کشمیر]

رابطہ کمیٹی کے باقاعدہ نظم کے قیام تک مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اس کے کنوینر ہوں گے۔ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی اندرون و بیرون ملک عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیوں کی سرگرمیوں کے تعاقب کے ساتھ ساتھ قادیانیوں کے بارے میں پارلیمنٹ کے دستوری فیصلے کے خلاف سازشوں کے سدباب کے لیے کام کرے گی اور نومبر کے وسط میں ایک باضابطہ اجلاس بلا کر تفصیلی پروگرام کا اعلان کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔